



الاجماع

دوماہی مجلہ



* امام کے پیچھے قراءت کرنے کی ممانعت۔ (قسط ۳) * امام ابو منصور الماتریدیؒ (م ۳۳۳ھ) کی توثیق۔

* حافظ محمد بن یوسف الصالحیؒ (م ۹۴۲ھ) نے کئی ائمہ احناف کو ثقہ، ثبت قرار دیا ہے۔

* امام یزید بن ہارونؒ (م ۲۰۶ھ) کے نزدیک امام ابو حنیفہؒ (م ۱۵۰ھ) صدوق اور متقن ہیں۔

ناشر: الاجماع فاؤنڈیشن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

النعمان سوشل میڈیا سروسز

کی فخریہ پیشکش

دفاع احاف لائبریری

سیکڑوں کتب کا بیش بہا ذخیرہ

ماخوذ: مجلہ الاجماع

[Www.AlnomanMedia.com](http://www.AlnomanMedia.com)

AlnomanMediaServices@gmail.com

[Facebook.com/AlnomanMediaServices](https://www.facebook.com/AlnomanMediaServices)

"دفاع احاف لائبریری" موبائل ایپلیکیشن پلے سٹور سے ڈاؤنلوڈ کریں

App link <https://tinyurl.com/DifaEahnaf>

حافظ محمد بن یوسف الصالحی الدمشقیؒ (م ۹۴۲ھ) نے کئی ائمہ احناف کو ثقہ، ثبت قرار دیا ہے۔

- مولانا ذییر الدین قاسمی

ثقفہ، امام، حافظ محمد بن یوسف الصالحیؒ (م ۹۴۲ھ) فرماتے ہیں کہ

ولم یورد هذه الاخلاوقات احد من ائمة الحديث ممن صنف في مناقب الامام ابی حنیفة کالامام ابی جعفر الطحاوی والقاضی ابی القاسم بن ابی العوام و ابی القاسم بن کاس والقاضی ابی عبد اللہ الصیمری والشیخ محی الدین القرشی صاحب الطبقات وغیره و کلهم حنفیون ثقات اثبات نقاد لهم اطلاع کبیر۔

ائمہ حدیث میں سے جن حضرات نے امام ابو حنیفہؒ کے مناقب میں کتاب تصنیف کی ہے، مثلاً امام ابو جعفر الطحاویؒ (م ۲۱۱ھ)، قاضی ابو القاسم بن بی العوامؒ (م ۳۳۵ھ)، امام ابو القاسم ابن کاسؒ (م ۲۲۴ھ)، قاضی ابو عبد اللہ الصیمریؒ (م ۳۳۶ھ)، حافظ محی الدین عبد القادر القرشیؒ (م ۷۵۵ھ)، وغیرہ جب کہ یہ تمام ائمہ حدیث اور مصنفات کتب المناقب ابی حنیفہ ثقہ ہیں، ثبت ہیں، نقاد ہیں اور ان کی بڑی معلومات ہیں۔ ان حضرات میں کوئی ایک نے بھی اس طرح کی منکر روایات نہیں ذکر کی۔ (مختود الجمان: ص ۶۹)

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ ثقہ، امام محمد بن یوسف الصالحیؒ (م ۹۴۲ھ) کے نزدیک

- امام ابو جعفر الطحاویؒ (م ۲۱۱ھ)،
- قاضی ابو القاسم بن بی العوامؒ (م ۳۳۵ھ)،
- امام ابو القاسم ابن کاسؒ (م ۲۲۴ھ)،
- قاضی ابو عبد اللہ الصیمریؒ (م ۳۳۶ھ)،
- حافظ محی الدین عبد القادر القرشیؒ (م ۷۵۵ھ) وغیرہ ائمہ ثقہ، ثبت، ناقد اور ائمہ حدیث میں سے ہیں۔ والحمد للہ

ایک وضاحت :

ان ائمہ کے اسماء ذکر کرنے کے بعد، ثقہ، امام حافظ صالحیؒ (م ۹۴۲ھ) نے کہا کہ ”وغیرہ و کلہم حنفیون ثقات اثبات نقادلہم اطلاع کبیر“۔

یعنی حافظ صالحیؒ (م ۹۴۲ھ) کے نزدیک ان ائمہ کے علاوہ اور بھی ثقہ، ثبت، نقاد ہیں جو کہ ائمہ حدیث میں ہیں، حنفی بھی ہیں اور جنہوں نے امام صاحب کے مناقب میں کتاب لکھی۔ اور انہوں نے باوجود وسیع معلومات کے، اس طرح کی منکر روایات مثلاً ہوسراج امتی وغیرہ اپنے مناقب کی کتاب میں نقل نہیں کی۔

ہم کہتے ہیں کہ حافظ صالحیؒ (م ۹۴۲ھ) کے الفاظ ”وغیرہ و کلہم حنفیون ثقات اثبات نقادلہم اطلاع کبیر“ میں امام، حافظ، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب، ابو محمد الحارثیؒ (م ۳۰۰ھ) بھی شامل ہیں۔ کیونکہ

- حافظ حارثیؒ (م ۳۰۰ھ)، حافظ الحدیث ہیں۔ جیسا کہ خود امام صالحیؒ (م ۹۴۲ھ) نے کہا۔ (عقود الجمان: ص ۱۱۷)

- حنفی بھی ہیں۔ (مجلہ الاجماع: ش ۲: ص ۱۰۹)

- انہوں نے مسند ابی حنیفہ کے علاوہ امام صاحب کے مناقب میں کتاب ”کشف الآثار الشریفہ“ بھی لکھی۔ (الجواہر والدر: ج ۳: ص ۱۲۵۵)

- اور انہوں نے اپنے کتاب ”کشف الآثار الشریفہ“ میں اس طرح کی منکر روایات نقل نہیں کی۔ دیکھئے کشف الآثار الشریفہ مخطوطہ، مکتبہ معہد البیرونی للدراسات الشرقیہ، طاشقند، رقم الحفظ: ۳۱۰۵۔

اور حافظ صالحیؒ (م ۹۴۲ھ) کو حافظ حارثیؒ (م ۳۰۰ھ) کی کتاب ”کشف الآثار الشریفہ“ کا علم تھا اور انہوں نے اس کتاب سے روایات بھی نقل کی ہے۔ (عقود الجمان: ص ۱۸۵، ۱۷۳، ۱۶۲، ۱۱۷، ۸۶)،

لہذا دیگر ائمہ کے ساتھ ساتھ، حافظ حارثیؒ (م ۳۰۰ھ) بھی امام صالحیؒ (م ۹۴۲ھ) کے نزدیک ثقہ، ثبت، ناقد اور ائمہ حدیث میں سے ہیں۔ واللہ اعلم



الاجماع

دوماہی مجلہ



- امام کے پیچھے قراءت کرنے کی ممانعت۔ (قسط ۲) [رسول ﷺ کے کلام مبارک سے]
- معانی بن عمران الموصلیؒ (م ۸۶ھ)، کے نزدیک امام ابو حنیفہؒ (م ۱۵۰ھ) صدوق ہیں۔
- ”قلاند عقود الدرر والعقیان فی مناقب الإمام أبی حنیفة النعمان“ کی ایک عبارت اور ائمہ احناف کی توثیق۔

ناشر: الاجماع فاؤنڈیشن

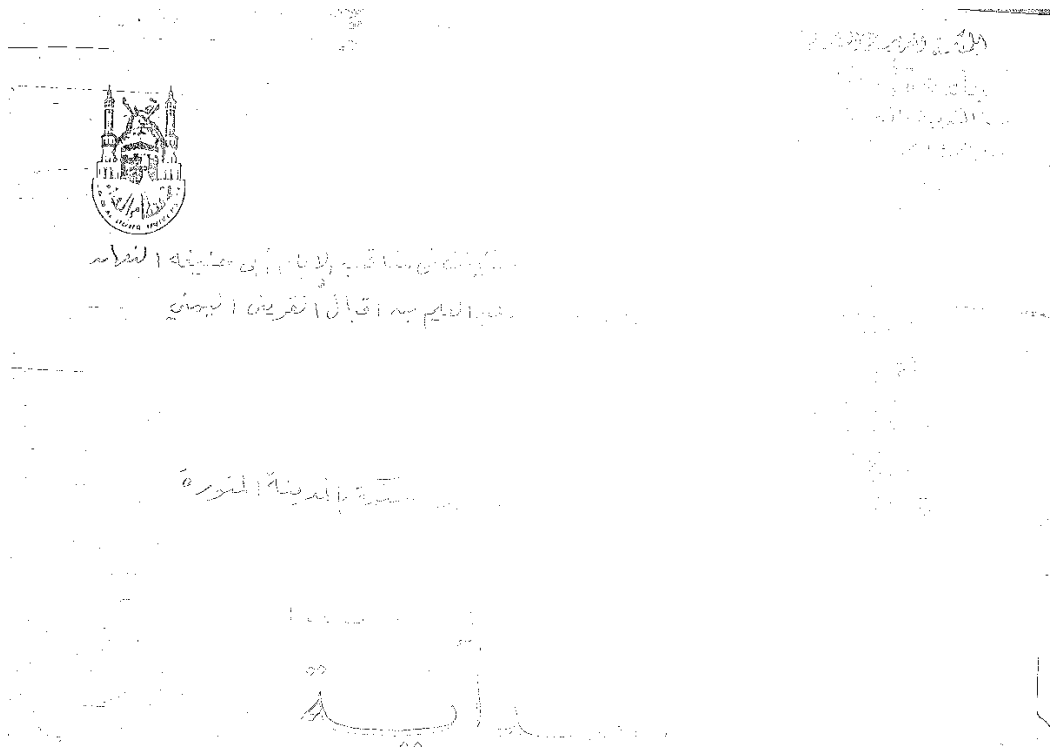
”قلائد عقود الدرر والعقیان فی مناقب الإمام أبی حنیفۃ النعمان“

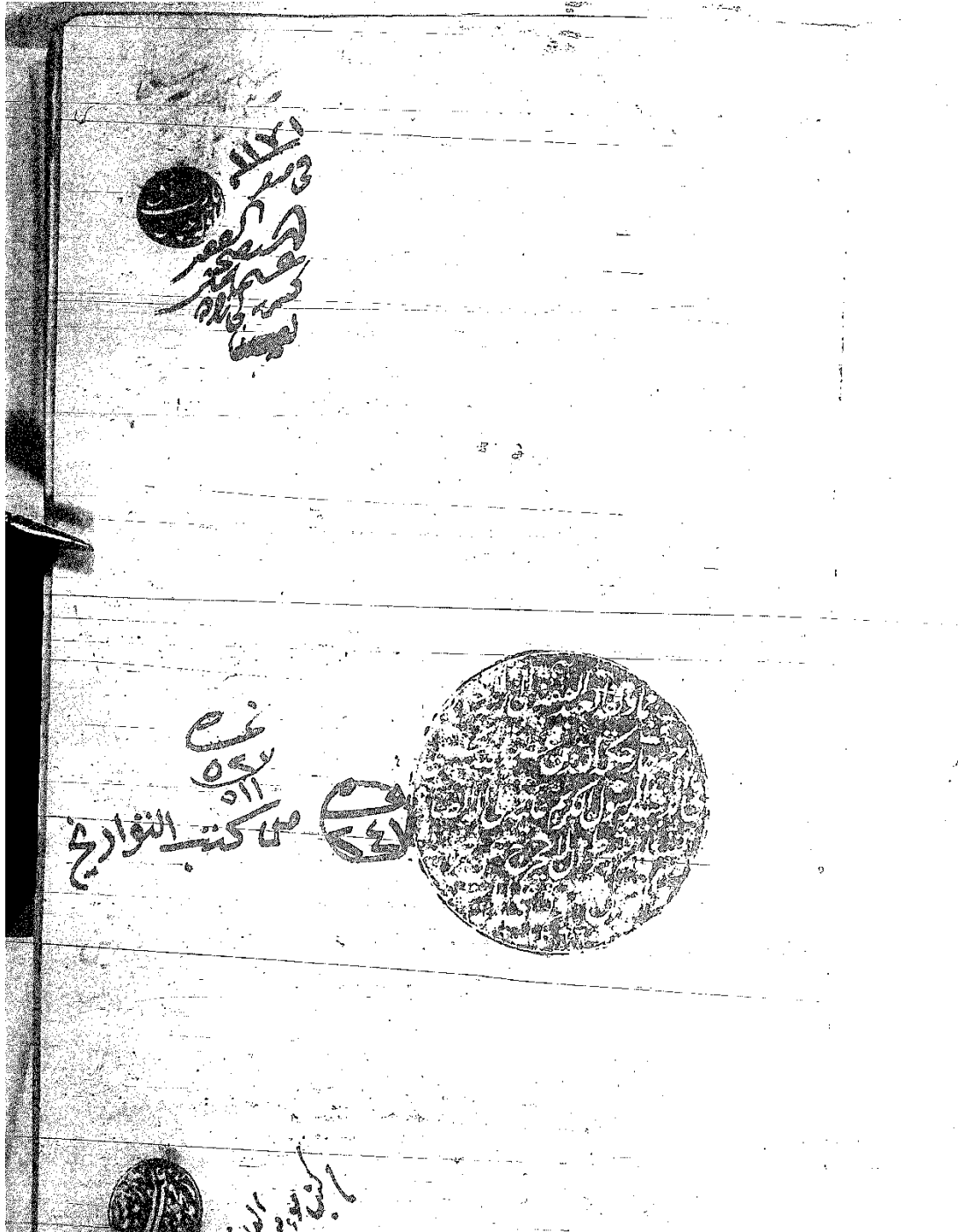
کی ایک عبارت اور ائمہ احناف کی توثیق

- مولانا ذیر الدین صاحب قاسمی

ثقہ، ثبت، حافظ الحدیث امام ابو حنیفہ (م ۱۵۰ھ) کے مناقب و فضائل میں ائمہ کی ایک بڑی جماعت نے کتابیں تحریر فرمائی ہیں، ان ہی میں ”قلائد عقود الدرر والعقیان فی مناقب الإمام أبی حنیفۃ النعمان“ بھی ہے، جس کے مصنف شیخ امام ابو القاسم شرف الدین بن عبد العلیم قرطبی یمنی (م بعد ۴۷۹ھ) ہیں۔ (کشف الظنون: ج ۲: ص ۱۸۳۸)،

”قلائد عقود الدرر والعقیان فی مناقب الإمام أبی حنیفۃ النعمان“ معتمد ذرائع کے مطابق طبع نہیں ہوئی، اس کا ایک مخطوطہ [رقم ۱۸۰/۹۰۰] مکتبہ عارف حکمت مدینہ منورہ میں ہے، جس کی نقل جامعہ ام القراء میں موجود ہے۔





۲

وسراج هذه الأئمة

كما وصفهم في كتابه المبين فقال إنما يخشى الله من عباده العلماء هم أكرمهم
بالجبال في مواضع من التنزيل ورجلهم ليلان نبيه صلى الله عليه وسلم كانباء
أهل التوراة والانبيا فقال له السلام علماء اتى كانباء بنى اسرائيل وكان
استبهم اجسادهم وطيبهم اعتقاداً بانبينهم رشاكاً وافرهم طريفة وسلاكاً
امام الأئمة أبو خنيفة الثمان بن ثابت الذي الماط من وجه الشريعة لثام
الاكتام وكشف من جبين ألفه عام الظلمة وقدم طوق علماء عصره بقدام
الافانم وارسي قدمه في طرائق الاقدام ونبذ لهم في أحكام الأحكام ككل
من جاء بعد فهم يفوضون في عان الثمان ويستخرجون منه بدرواين و
يتروعون درر فرائض ويسجلون ابحار انكاره ويتضيئون بمصابيح
انواره ويناولون اشهى غذية الرقائق من موائله ويشرعون في مشايخ
شرايع موارده فمن استطاع واستطاع فقد تناول حلاله وشرب عذبا
زالاه وجعل الناس في الفقه عيالاً بما في عبادة محمد بن ورس الشافعي
رحم الله تعالى ومن طعن فيه او انتقصه فقد خسر خسرنا بسببنا وسببنا
غداً بمسنا يلقى وبالاً ونكالاً وهو له بيتاً في الطيب واذ انك مدني
من نافضة في النهاية لي باني كامله ولقد كان رحمه الله من اعظم الناس
على هذه الامة فمن اراد مفرقة ذلك وتحقق ما هنا لك فليستف ذلك من
الانوار والاجاز الواردة في فضائله جوامع العلماء النقات الاخيار البشرية
بظهوره المآلة على كمال نبوة ولبا مثل بنون عقله وعين قلبه بمنظر الى ما
استنبطه من الاحكام وروى في علم الشريعة من بيان الحلال والحرام والي
تجديسه وتوضيحه وناصيله وتفرعه والي وضعه لائل والجواب عنها قبل حدوثها
ووقعها وتوقن بها باللائل قبل نزولها وطلوعها فيخشد يعرف من وقف
على ذلك ان الذي اعطيه هذا الامام انما هو نور رباني وهدى رحائي وتوفيق
من الله تعالى وبأسد وعون من القادر المكن وسدد يده ولقد كنت في أيام الفقه

مشہوراً بالوقوف علی مولیٰ فی مناقب الامام ابی حنیفہ وکتب الطب ذلک فلم
 اجد فی رقی ذلک کتاباً جامعاً لمناقبہ وفضائلہ ولما وقفت علی عن کتب
 مصنفہ فی مناقب غبرہ من الائمة ازاد شغفی وولئی وبعثی رطلی فلم
 اجد وظننت ان لیس احد من اهل منہبہ ولا من تلامذتہ الف کتاباً
 مفرداً فی مناقبہ فتبت ما عثرت علیہ من ذکر بعض اصناف فی کتب التواریخ
 واول الشرح ودریجات اکب وفی غضون بطون الدفاتر وبعثت
 المسائل عند ذکر الحج والدلائل فالتفت ذلک وجمعت وکتبت ولفنت
 وجامعنت وھذبنت ورتبتہ وفضلنت فجاء بحمد اللہ تعالی کتاباً وافياً ولمن
 اراد الوقوف علی مناقبہ کافياً شافياً وسمیته فلا بد غصوداً لدرر البقیان
 فی مناقب الامام ابی حنیفہ الثمان فتم بعد ذلک من اللہ تعالی علی محصول
 مصنف لطیف فی فضائلہ وشمائلہ من تصنیف الشیخ الامام ابی عبد
 الحسین بن علی بن محمد الصیمری رحمہ اللہ وحصل لہ من فضل اللہ تعالی کتاب
 الجواهر الخفیة فی طبقات الخفیة فاطلعت فیہا علی عدة اسماء لجماعة من
 مصنف فی مناقبہ وعلی عن اسماء کتب مستقلة صنفت فی مناقبہ لجماعة من
 تلمذہ واول اسماء المتقدمین منهم الامام الحافظ ابو جعفر الطحاوی رحمہ اللہ تعالی
 قال فی طبقات الخفیة فی ترجمة ابی جعفر الطحاوی وله مجلد فی مناقب الخفیة
 رحمہ اللہ تعالی وسمیہم الامام عبد بن احمد بن شیبہ المعروف بالثیبی مصنف
 فی مناقبہ کتاباً بلغ عشرین جزءاً وکن الحاکم فی تاریخہ وسمیہم الامام مرقی بن
 احمد الکلی الخوارزمی مصنف کتاباً فی مناقبہ ورتبہ علی اربعین باباً وسمیہم
 القاضي ابو عبد اللہ الحسین بن علی الصیمری مصنف کتاباً لمناقب وشمائل
 والفضائل وهو الذي حصل لي واكثر غزوي اليه وسمیہم الامام محي الدين عبد
 القادر بن ابی الوفا القرطبي صاحباً لطيفات صنفت فی مناقبہ کتاباً باسمہ
 شفاين الثمان فی مناقب الامام الثمان وسمیہم الشیخ الامام ابو المظفر يوسف بن

مصدر
 تسمية الكتاب

عبد اللہ

عبد اللہ بن فیروز سبط بن الجوزی صنف کتابا فی ترجیح مذہبہ علی غیرہ من
 المذہب ذکر فیہ ان من قلد دون غیرہ ^{کافی} احوط لہ واخفا لدینہ و ذکر فیہ الرد
 علی من خالفوا و انتقصہ و ہو کتاب جلیل مفید شہل علی نیف و نین بابا لیس
 نظیر فی فہ و صنف ایضا کتاب الانصار لامام ائمۃ الامصار فی جلدین کبیرین
 ذکر دلائل و ہدایہ فی اول شرح منظومہ و ستم الامام اکبر عبد اللہ بن محمد
 بن یعقوب الحارثی صنف کتابا ستمہ کشف الآثار فی مناقبہ رضی اللہ عنہ و لما
 امادہ کان یستملی علیہ اربعۃ ستملی و غیرہ لایہ خلق لا یحسون قلم الطلف
 علی ذلک اطاعت نفسی و طاب خاطر فی و انشرح صدری و قوی اعتقادی
 و رشح جنتی فی فردی و اما الذین ذکر وہ فی اوایل کتبہم و اوخر ما جمع عظیمہم
 و ستم الامام ابو الحسن القدوری ذکر بعضا من مناقبہ فی اول شرحہ مختصر
 ابی الحسن الکرمی رحمہما اللہ تالی و ستم الامام محمد بن عبد الرحمن القرظی لیلید
 الامام الشافعی صاحب التہذیب ذکر طرفا من مناقبہ فی کتابہ جامع الانوار
 فی المحدث و ستم الامام احمد بن سلیمان بن سعید ذکر بعضا من مناقبہ فی اخر
 کتابا لدرہ و ستم الامام شمس الدین یوسف بن عمر بن یوسف الصوفی
 الکمار و ری صاحب سبع المصنفات و المتکمل ذکر شیا من مناقبہ فی اول کتابہ
 و ستم الامام ابو عمر بن عبد البر ذکر بعضا من مناقبہ فی کتابہ الانتقا و ستم
 الامام شمس الدین یوسف بن ابی سعید بن احمد النجستانی ذکر نین من مناقبہ
 فی کتابہ سنہ الفی و ستم الامام شرف الدین اسماعیل بن عیسی لاوغانی
 الکی ذکر نین من مناقبہ فی کتابہ مختصر المسند و ستم الامام ابو الباقی بن ابی
 الضبیاء القرظی القدوی الکی ذکر مثل ذلک فی کتابہ مختصر المسند و ستم
 الامام ابو عبد اللہ محمد بن خسر و ابی النبی ذکر شیا من ذلک فی اول کتابہ المسند
 و ستم صاحب کتاب سفینۃ العلوم و ستم الامام ابو جعفر احمد بن عبد اللہ بن
 القسم السمری الشیرازی عقد لہ بابا فی مصنفہ فی ترجیح مذہبہ ابی حنیفہ

النهاية

”ولقد كان رحمه الله من أعظم الناس منة على هذه الأمة، فمن أراد معرفة ذلك وتحقيق ما هنا لك فليتلقف ذلك من الآثار والأخبار الواردة في فضائله برواية العلماء الثقات الأخبار المبشرة بظهوره، الدالة على كمال تنويره۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ولقد كنت في أيام الطلب مشغواً بالوقوف على مؤلف في مناقب الإمام أبي حنيفة، وكنت أطلب ذلك فلم أجده في وقتي ذلك كتاباً جامعاً لمناقبه وفصائله، ولما وقفت على عدة كتب مصنفة في مناقب غيره من الأئمة ازداد شغفي وولعي وبحثي وطلبي فلم أجده، وظننت أنه ليس أحد من أهل مذهبه ولا من تلامذته ألف كتاباً مفرداً

53

فی مناقبہ فتبعت ما عثرت علیہ من ذکر بعض أو صافہ فی کتب التواریخ وأوائل الشروح و دیباجات الکتب و فی غصون بطون الدفاتر و عیون المسائل عند ذکر الحجج والدلائل فالتقطت ذلك و جمعته و کتبته و ألفته و جانسته و هذبته و بوبته و فصلته فجاء بحمد الله تعالی کتاباً وافیاً و لمن أراد الوقوف علی مناقبہ کافياً شافياً، و سمیته قلائد عقود الدرر و العقیان فی مناقب الإمام أبی حنیفة النعمان، ثم بعد ذلك من الله تعالی علی بحصول مصنف لطیف فی فضائله و مناقبہ و شمائله من تصنیف الشیخ الإمام أبی عبد الله الحسین بن علی بن محمد الصیمری رحمہ الله و حصل لی من فضل الله تعالی کتاب الجواهر المضية فی طبقات الحنفیة، فاطلعت فیہا علی عدة أسماء الجماعة ممن صنف فی مناقبہ و علی عدة أسماء کتب مستقلة صنفت فی مناقبہ لجماعة من نحاریر العلماء المتقدمین، منهم الإمام الحافظ أبو جعفر الطحاوی رحمہ الله تعالی قال فی طبقات الحنفیة فی ترجمة أبی جعفر الطحاوی و له مجلد فی مناقب أبی حنیفة رحمہ الله تعالی، و منهم الإمام محمد بن أحمد بن شعيب المعروف بالشعبي صنف فی مناقبہ کتاباً بلغ عشرين جزءاً ذکرہ الحاكم فی تاریخہ، و منهم الإمام موفق بن أحمد المکی الخوارزمي صنف کتاباً فی مناقبہ و رتبہ علی أربعین باباً، و منهم القاضي أبو عبد الله الحسین بن علی الصیمری صنف کتاب المناقب و الشمائل و الفضائل و هو الذي حصل لی و أكثر عزوی إلیہ، و منهم الإمام محي الدين عبد القادر بن أبی الوفاء القرشي صاحب الطبقات صنف فی مناقبہ کتاباً سماه شقائق النعمان فی مناقب الإمام النعمان، و منهم الشیخ الإمام أبو المظفر یوسف بن عبد الله بن فیروز سبط بن الجوزي صنف کتاباً فی ترجیح مذهبه علی غیرہ من المذاهب ذکر فیہ أن من قلده دون غیرہ کان أحوط له و أحفظ لدينه و ذکر فیہ الرد علی من یخالفه أو ینتقصه و هو کتاب جلیل مفید یشتمل علی نیف و ثلثین باباً لیس له نظیر فی فقه و صنف أيضاً کتاب الانتصار لإمام أئمة الأمصار فی مجلدين کبیرین ذکر ذلك ابن وهبان فی أول شرح منظومته، و منهم الإمام الکبیر عبد الله بن محمد بن یعقوب الحارثي صنف کتاباً سماه کشف الآثار فی مناقبہ رضي الله عنه، و لما أملاه کان یشتمل علیہ أربعمائة مستملی و غیر هؤلاء خلق لا یحصون فلما اطلعت علی ذلك اطمأنت نفسی و طاب خاطری و انشرح صدري، و قوی اعتقادی، و رسخ حبه فی فوادی۔“

”آپ (امام ابو حنیفہ) رحمۃ اللہ علیہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کا اس امت پر بڑا احسان ہے، جو اسے جاننا اور جانچنا چاہے، اسے آپ کے فضائل کے بارے میں آئے ہوئے ان آثار اور احادیث کو حاصل کرنا چاہیے، جو آپ کے ظہور کی بشارتیں سناتے ہیں، اور آپ کی کمال نورانیت پر دلالت کرتے ہیں، جنہیں علماء ثقات نے روایت کیا ہے۔

پھر مصنف ”ان ”علماء ثقات“ کی کتابوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

مجھے ایسے بہت سے لوگوں کے نام پتہ چلے، جنہوں نے آپ کے مناقب میں کتابیں تصنیف کی تھی، نیز کئی ایسی کتابوں کے نام معلوم ہوئے جنہیں ماہر متقدمین علماء نے مستقل طور پر آپ کے مناقب میں تصنیف فرمایا تھا، جن میں سے امام حافظ ابو جعفر طحاویؒ، طبقات حنفیہ میں امام ابو جعفر طحاویؒ کے حالات میں لکھتے ہیں: ”امام ابو حنیفہؒ کے مناقب میں (بھی) آپ کی ایک جلد (میں کتاب) ہے۔“

انہی (ثقافت اور ماہر متقدمین علماء) میں سے امام محمد بن احمد بن شعیب معروف الشعیبی بھی ہیں، انہوں نے آپ کے مناقب میں ایسی کتاب تصنیف فرمائی جو بیس جزء تک پہنچ گئی، امام حاکمؒ نے اپنی تاریخ میں اس کا تذکرہ کیا ہے۔
انہی میں سے امام موفق بن احمد کی خوارزمیؒ بھی ہیں، انہوں نے بھی آپ کے مناقب میں کتاب تصنیف کی ہے، اور اسے چالیس ابواب پر مرتب کیا ہے۔

ان (ثقافت اور ماہر متقدمین علماء) میں سے قاضی ابو عبد اللہ حسین بن علی صیمریؒ بھی ہیں، انہوں نے (آپ کے) مناقب، شمائل و فضائل پر کتاب تصنیف کی، یہی کتاب مجھے ملی تھی اور میں نے اکثر جگہ اسی کا حوالہ دیا ہے۔
انہی میں سے امام محی الدین عبد القادر بن ابی الوفاء قرشیؒ، صاحب (کتاب) الطبقات بھی ہیں، انہوں نے بھی آپ کے مناقب میں کتاب لکھی ہے، جس کا نام ”شقائق النعمان فی مناقب الامام النعمان“ رکھا ہے۔

انہی میں سے امام ابو المظفر یوسف بن عبد اللہ بن فیروز سبط ابن الجوزی بھی ہیں، انہوں نے دوسرے مذاہب پر امام ابو حنیفہؒ کے مذہب کی ترجیح پر کتاب لکھی ہے، اس میں یہ ذکر کیا ہے کہ جو شخص امام ابو حنیفہؒ کی تقلید کرتا ہے، نہ کہ دوسرے علماء کی، (تو اس میں) اس کے لئے زیادہ احتیاط اور اس کے دین کی زیادہ حفاظت ہے، نیز اس میں ان لوگوں پر رد بھی ذکر کیا ہے جو آپ کی مخالفت اور تنقیص کرتے ہیں، یہ جلیل القدر اور مفید کتاب ہے جو تیس سے زیادہ ابواب پر مشتمل ہے، اور اپنے فن میں بے نظیر ہے، اسی طرح آپ نے ”الانتصار لامام ائمہ الأمصار“ نامی کتاب دو بڑی جلدوں میں تصنیف کی ہے، ابن وہبانؒ نے اپنے منظومہ کی شرح کے شروع میں اس کا تذکرہ کیا ہے۔

انہی (ثقافت اور ماہر متقدمین علماء) میں سے امام کبیر عبد اللہ بن محمد بن یعقوب حارثی بھی ہیں، آپ نے امام ابو حنیفہؒ کے مناقب میں ایک کتاب تصنیف کی اور اس کا نام ”کشف الآثار“ رکھا ہے، جب آپ نے یہ (کتاب) املاء کروائی، تو چار سو لوگ املاء کروا رہے تھے، اور ان کے علاوہ اتنی بڑی تعداد تھی کہ ان کا کوئی حساب و شمار نہیں، جب میں اس پر مطلع ہوا تو میرے نفس کو اطمینان، میرے دل کو خوشی، اور میرے سینے کو انشراح ہوا، میرا اعتقاد مضبوط ہوا اور آپ کی محبت میرے سوا دئے قلب میں پیوست ہو گئی۔ (مخطوطہ قلائد عقود الدرر والعقیان فی مناقب الإمام أبی حنیفة النعمان: فولیو نمبر ۲-۳، رقم ۱۶۴/۹۰۰، مکتبہ عارف حکمة بالمدينة المنورة)

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ صدوق، مورخ، امام شرف الدین بن عبد العظیم القرطبی الیمنیؒ (م بعد ۴۷۹ھ) کے نزدیک:

- امام ابو جعفر الطحاویؒ (م ۳۲۱ھ)
- امام کبیر ابو محمد الحارثیؒ (م ۳۲۰ھ)
- امام محمد بن احمد بن شعیب الشعیبیؒ (م ۳۵۷ھ)
- امام ابو عبد اللہ الصیمریؒ (م ۳۳۶ھ)
- خطیب خوارزم، امام ابو المونسد، احمد بن الموفق المکیؒ (م ۵۶۸ھ)
- امام ابو المنظر، یوسف بن عبد اللہ المعروف سبط ابن الجوزیؒ (م ۶۵۴ھ)
- امام محی الدین عبد القادر القرشیؒ (م ۷۵۵ھ) وغیرہ ائمہ ثقافت میں سے ہیں۔ واللہ اعلم